ضمنی بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2022-2023

وزیر خزانہ

پشاور ۱۰ مئی ۲۰۲۴ء

محکمہ خزانہ
حکومت خیبر پختونخوا

financekpgovt   financekpgovt   finance.gkp.pk   92 (91) 9210 512

بسم اللہ الرحمٰنِ الرّحیم

جنابِ سپیکر!

آئینِ پاکستان کی شق 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق اگر رواں مالی سال کے دوران کسی مد میں منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا اُس سے زائد اخراجات کئے گئے ہوں یا کسی نئی مد میں اخراجات کئے گئے ہوں جو اس سال کے بجٹ میزانیہ میں شامل نہیں ہیں تو صوبائی حکومت کو اختیار ہوگا کہ مجموعی فنڈ ز سے خرچ کی منظوری دے کر رقم فوری طور پر مہیا کرے۔ تاہم بعد میں باضابطہ طور پر ان اخراجات کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

۲۔ آئین کی مذکورہ شق کے تحت اب میں مالی سال 23-2022 کا 306ارب 52 کروڑ 96 لاکھ 47 ہزار 505 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

<u>اخراجاتِ جاریہ:</u>

۳۔ مالی سال 23-2022 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 913 ارب، 84 کروڑ، 25 لاکھ، 35 ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں 124 ارب روپے نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے مختص تھے۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 1 کھرب، 17 ارب، 7 کروڑ، 3 لاکھ، 23 ہزار روپے ہوگئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ، جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 103 ارب، 22 کروڑ، 77 لاکھ، 23 ہزار روپے زیادہ ہے۔

۴۔ محکمہ جات کے لئے مختلف مدوں میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد اخراجات کرنے پڑے، یا محکمہ جات کے اندر نئی مدوں میں اخراجات کئے گئے۔ نتیجتاً اخراجاتِ جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 292 ارب 95 کروڑ، 37 لاکھ، 7 ہزار 30 روپے ہوگیا، جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1	صوبائی اسمبلی	23.176 ملین روپے
2	محکمہ مال واملاک	135.294 ملین روپے
3	محکمہ داخلہ	209.811 ملین روپے
4	محکمہِ جیل خانہ جات وتصفیہ مجرمان	825.489 ملین روپے
5	ایڈمن آف جسٹس	1499.498 ملین روپے
6	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	1334.899 ملین روپے
7	محکمہِ افزائشِ حیوانات	289.939 ملین روپے
8	محکمہِ آبپاشی	488.229 ملین روپے
9	محکمہِ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری	24.418 ملین روپے
10	پنشن	4120.448 ملین روپے
11	تحصیل گورنمنٹ سیلری	14.186بلین روپے
12	محکمہ سیاحت	318.603 ملین روپے
	مصارف اصل (اکاؤنٹ۔I)	
13	قرضہ جات پر مارک اپ کی ادائیگی Debt Servicing(interest payment)	7747.350 ملین روپے
14	وفاقی قرضہ جات Debt Servicing (Loan from Federal Govt.)	261.750 بلین روپے
15	متفرق	8ہزار 3 سو روپے
	کل میزان	292 ارب 95 کروڑ، 37 لاکھ،7ہزار 30روپے

۵۔ ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

1۔ صوبائی اسمبلی کوملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ، بجلی کے بل اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 23.176 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

2۔ محکمہ مالیات واملاک کے ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ایڈہاک ریلیف الاؤنس کے علاوہ cost of other stores کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 135.294 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی.

3۔ محکمہ داخلہ کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ،اورصوبائی سیکورٹی سیکرٹریٹ کے قیام کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور 209.811 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

4۔ محکمہِ جیل خانہ جات وتصفیہِ مجرمان کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں اضافہ،سالانہ اینکریمنٹ اورمختلف جیلوں میں قیدیوں کے لیےخوراک کی فراہمی اوربجلی کے بلوں کی ادائیگی کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 825.489 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

5۔ محکمہِ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ اور جوڈیشل الاونس کے غیر منجمد ہونے،سالانہ M&R اور Virtual Courts کے لیے IT Equipment،بار اسوسی ایشن کے لیےگرانٹ ان ایڈ کےعلاوہ POL کی مد میں 1499.498 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

6۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں مکمل شدہ ترقیاتی سیکموں کے لیے نئے اسامیوں کی تخلیق، LPR, فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، روزمرہ دفتری اخراجات، پی اوایل (POL) اوربجلی کے بلوں کی ادائیگی کی مد میں مجموعی طور پر 1334.899 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

7۔ محکمہِ افزائشِ حیوانات میں سوات یونیورسٹی برائے حیوانات کے لیے گرانٹ این ایڈ کی مد میں 289.939 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

8۔ محکمہِ آبپاشی میں سالانہ تنخواہوں میں اضافہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2022، نئے ہزارہ اریگیشن سرکل کے قیام،ورسک کینال سسٹم کی دوبارہ تعمیر، بجلی بلوں کے ادائیگی اورسالانہ مرمت اوردیکھ بھال کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 488.229 ملین کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

9۔ محکمہِ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ میں مختلف محکموں کے لئے فائلوں اور فارمز کی اشاعت کی غرض سے خام مال کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 24.418 ملین کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

10۔ پنشن۔ ملازمین کی ماہانہ پنشن اور کمیوٹیشن کی مد میں 4120.448 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

1

11۔ تحصیل گورنمنٹ سیلری کی مد میں تنخواہوں میں اضافہ، DRA الاؤنس، نئی بھرتیوں اور اساتذہ کے کنوینس الاؤنس کے بقایاجات کی مد میں 14.186 بلین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

12۔ محکمہ ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ میں نئی اسامیوں کی تخلیق کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے سلسلہ میں 318.603 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

13۔ قرضہ جات پر مارک اپ Debt Servicing(interest payment) کی مد میں 7747.349 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

14۔ وفاقی قرضہ جات کی مد میں مجموعی طور پر 261.750 بلین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

15۔ متفرق اخراجات کی مد میں 8 ہزار 3سو روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جنابِ سپیکر!

۶۔ میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:

۷۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 23-2022 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول نئے ضم شدہ اضلاع 418 ارب، 15 کروڑ، 74 لاکھ، 65 ہزار روپے تھا، جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 220 ارب 28 کروڑ 39 لاکھ 25 ہزار روپے ہوگیا ہے۔ اس طرح مختص شدہ ترقیاتی بجٹ کے مقابلہ میں **197** ارب، **87**

کروڑ،**35**لاکھ،**40**ہزارروپےکم خرچہ ہوا۔ لٰہذا 13ارب 57 کروڑ59لاکھ40ہزار425 روپےکاضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازین وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP منصوبوں کیلیئے مختص شدہ بجٹ کے علاوہ 4 ارب64 کروڑ91لاکھ 27ہزار982روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے۔اسی طرح بیرونی امداد سے چلنے والی اسکیموں کی مد میں 8ارب 92 کروڑ68لاکھ 12ہزار383روپے فراہم کئے گئے ۔جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے :

ا۔	وفاقی حکومت سے PSDP منصوبوں کے لئے موصول شدہ رقم	4ارب64 کروڑ91لاکھ 27ہزار982 روپے
۲۔	بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبے	8ارب92 کروڑ68 لاکھ 12ہزار383روپے
۳۔	متفرق	60روپے
	میزان	**13**ارب**57** کروڑ **59** لاکھ**40** ہزار**425** روپے

جنابِ سپیکر!

۸۔ آخرمیں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں،جس کا خلاصہ کچھ یوُں ہے:

ا	اخراجاتِ جاریہ	292ارب،95 کروڑ،37لاکھ،7 ہزار،30روپے
۲	متفرق (اکاؤنٹ۔II)	50روپے
۳	ترقیاتی اخراجات	13ارب57 کروڑ 59 لاکھ40 ہزار425 روپے
	کُل میزان	306 ارب**52** کروڑ **96** لاکھ **47** ہزار505 روپے

جنابِ سپیکر!

۹۔ میری گذارشات تحمل سے سُننے کے لئے میں آپ کا اور تمام معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پاکستان زندہ باد